47902 ـ دفن کے وقت کیا کہنا مسنون ہے

سوال

میت کو دفن کرتے وقت کیا کہنا مسنون ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

قبر میں میت رکھنے والے شخص کے لیے مندرجہ ذیل کلمات کہنے مسنون ہیں:

" بسم الله وعلى سنة رسول الله ، يا : وعلى ملة رسول الله صلى الله عليه وسلم "

اللہ تعالی کے نام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر.

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں رکھتے تو یہ کہتے:

اور ايك روايت کے الفاظ ہیں:

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم اپنے مردوں کو قبروں رکھو تو یہ کلمات کہا کرو:

" بسم الله وعلى سنة رسول الله "

اللہ تعالی کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر.

اور ايك روايت میں یہ الفاظ ہیں:

" وعلى ملة رسول الله صلى الله عليه وسلم "

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر.

سنن ابو داود حدیث نمبر (3213) سنن ترمذی حدیث نمبر (1046) سنن ابن ماجۃ حدیث نمبر (1550) مستدرک الحاکم حدیث نمبر (1353) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " احکام الجنائز " صفحہ نمبر (192) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور مندرجہ ذیل حدیث عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کی بنا پر دفن سے فارغ ہو کر میت کی ثابت قدمی اور اس کی استغفار کے لیے دعا مانگنا مسنون ہے:

عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میت کو دفنانے سے فارغ ہوجاتے تو وہاں کھڑے ہو کر کہتے:

" اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو، اور اس کی ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اس وقت اس سے سوال وجواب ہو رہے ہیں"

سنن ابو داود حدیث نمبر (3221) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے احکام الجنائز صفحہ نمبر (198) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

(وقف علیہ) یعنی اس کی قبر پر کھڑے ہوئے.

(فقال استغفروا لاخیکم) یعنی اللہ تعالی سے اس کے لیے مغفرت طلب کرو یعنی اللہم اغفرلہ اے اللہ اسےبخش دے کہو.

(وسلوا لہ التثبیت) یعنی اللہ تعالی سے دعا کرو کہ وہ فرشتوں کو جواب دینے کے لیے اس کی زبان میں ثابت قدمی دے، یعنی یہ کہو: اللہ تعالی اسے قول ثابت میں ثابت رکھے.

(فانہ الان یسال) یعنی: اس وقت اس کے پاس دو فرشتے منکر اور نکیر آکر سوال کر رہے ہیں، اور وہ استغفار اور ثابت قدمی کا بہت زیادہ محتاج ہے.

واللہ اعلم .